شیعہ قوم سے ایک مخلصانہ اپیل

ملک میں ایسی بہت سی جائدادیں ہیں جو اللہ، رسولؐ اور امامؑ سے تعلق رکھتی ہیں جسے ہمارے بزرگوں نے مذہب و ملت کی فلاح و بہبود کے لئے وقف کیا تھا مگر افسوس ہے کہ آج وہی بیش بہا جائداد جو مذہب وملت کی ترقی کے لئے وقف کی گئی تھی، اسے انہیں جائدادوں کے بظاہر نگراں اور محافظ ہی لوٹ کھسوٹ رہے ہیں اور ان مقاصد کو قطعاً نظر انداز کیا جا رہا ہے جن کے لئے یہ جائدادیں وقف کی گئی تھیں۔

سروے کے مطابق اگر ان وقف جائدادوں کا بالکل صحیح استعمال واقف کی منشاء کے مطابق کر دیا جائے تو مسلمانوں کی تمام اقتصادی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔ یہ وقف شدہ جائدادیں تقریباً ۶۰/لاکھ ایکڑ زمین کی شکل میں موجود ہیں جو ریلوے اور دفاع جیسے عظیم شعبوں کے بعد غالباً تیسرے نمبر پر ہے۔ اوقاف کی آمدنی کی رقم قومی خدمات جیسے تعلیم، علاج ومعالجہ، اور مذہبی خدمات جیسے مجالس وتبلیغ وغیرہ میں استعمال کی جانی چاہئے۔

واقف کی منشاء کے مطابق ان جائدادوں کی دیکھ ریکھ اور حفاظت ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ہمارے سماج کے اکثر لوگ ان جائدادوں میں خرد برد ہوتے دیکھ رہے ہیں مگر ان میں بھی مختلف قسم کے لوگ ہیں۔ بعض لوگوں کا ماننا ہے کہ یہ اوقاف کی حفاظت کا مسئلہ ایسا مسئلہ ہے جس کے لئے کوئی بھی کوشش کرنا لا حاصل ہے۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ جب قوم کے بڑے بڑے لوگ ہی بظاہر وقف کے محافظ بن کر وقف کو نقصان پہنچا رہے ہیں تو ہم جیسا ایک عام انسان اس میں کیا کر سکتا ہے۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو چاہتے تو ہیں کہ کھوئے ہوئے اوقاف واپس ملیں مگر ان کے پاس نہ ہی وقت ہے اور نہ ہی اوقاف کے سلسلہ میں قانونی جانکاری ہے۔

مرکزی حکومت نے وقف کے لئے نئے نئے قوانین بنائے ہیں اوقاف کے مسائل حل کرنے کے لئے الگ ایک نئی عدلیہ قائم کی ہے مگر سادہ لوح افراد قوم کو ان باتوں کا علم ہی نہیں ہے تو ان قوانین سے استفادہ کرنا تو دور کی بات ہے حالانکہ حکومتیں اس میں بھی اپنا ذاتی مفاد سوچ رہی ہیں اور انتظامیہ ان قوانین کے نفاذ میں منفی کردار ادا کر رہی ہے۔ اگر آپ ہمارا ساتھ دیں نئے نئے وضع شدہ قوانین کے ذریعہ ہی کھوئی ہوئی وقف املاک پھر حاصل کر سکتے ہیں اور جو املاک بچی ہیں ان کی حفاظت بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں۔

آپ اوقاف کی حفاظت میں کس طرح مدد کریں؟

اگر آپ کے پاس وقف سے متعلق کوئی کاغذ، وصیت نامہ، وقف نامہ، وقف مقدمہ کی فائل وغیرہ ہو تو اسے ہمارے ای میل noorehidayat@gmail.com پر ارسال کریں۔ اگر آپ کی جانکاری میں کسی وقف شدہ

جائداد پر کوئی بھی خرد برد ہو رہی ہو تو فوٹو کے ساتھ اس کی تفصیلات ہمیں ارسال کریں۔ آپ اپنے شہر/بستی میں جاننے کا حق قانون (RTI Act) کے تحت وقف سے متعلق اطلاعیں حاصل کریں اور اپنے صوبہ کے وقف بورڈ سے دفع ۷ ۳ر کی نقل اور دیگر معلومات حاصل کر کے ہمیں مطلع کریں۔

ظاہر ہے کہ یہ کام لمحوں کا تو نہیں ہے مگر اس کی شروعات کر کے کافی حد تک امامؑ کی گم شدہ جائدادوں کو حاصل کرنے اور باقی شدہ جائدادوں کی حفاظت کرنے میں آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ آپ کو انشاء اللہ بارگاہ معصومینؑ سے اس کا بہترین اجر ملے گا۔

منجانب

نور ہدایت فاؤنڈیشن امامباڑہ غفران مآب مولانا کلب حسین روڈ چوک لکھنؤ۔ ۳

website- www.noorehidayatfoundation.org,

www.naqeeblucknow.com

Phone No. 0522-2252230

Mob:-08736009814,9335969486,9335996808